40583-کیا وہ اپنی نانی کی جانب سے حج کرلے چاہے والد ناراض ہی ہو؟

سوال

کیا ہرچیز میں والدین کی اطاعت کرنی فرض ہے، جب وہ مجھے نفلی نماز اور روزہ ترک کرنے کا حکم دیں توکیا ان کی اطاعت کرنی واجب ہے ؟

میں نے اپنی نانی کی جانب سے حج کرنے کا عزم کررکھا ہے، لیکن میرے والد صاحب نہیں مانتے وہ کہتے ہیں کہ نانی کی اولاد اس کا زیادہ حق رکھتی ہے، توکیا اس معاملہ میں مجھے والد صاحب کی بات ماننا لازم ہے ؟

پسندیدہ جواب

والدین کی اطاعت ہر اس مسئلہ میں ہے
جس میں انہیں فائدہ اور منفعت ہواور آپ کو کوئی نقصان اور ضرر نہ ہوتا ہو، لیکن
اگر وہ آپ کو نفلی عبادت کرنے سے منع کرتے ہیں توہم دیکھیں گے کہ جب آپ ان کی
ضرورت والا کام نہیں کرتے اور وہ اس کام کے محتاج ہیں لیکن آپ اس نفلی عبادت میں
مشغول ہیں توپھر آپ ان کی اطاعت کریں، مثلا آپ کے والد آپ کو کہیں مہمانوں کا
انتظار کرو اور نفلی نماز نہ پڑھو، تو یہاں ان کی اطاعت کرنا واجب ہے کیونکہ یہ اس
کی غرض کے لیے ہے.

لیکن اگر وہ آپ کو کہیں کہ : چاشت کی
نماز نہ پڑھو، کیونکہ وہ اس طرح کے امور ناپسند کرتے ہیں، وہ کمزور ایمان کی بنا پر
نوافل کو ناپسند کرتا ہے، اس لیے آپ ان کی اطاعت نہ کریں، لیکن اسے چکر دینے کی
کوشش کریں یعنی دوسرے معنوں میں آپ بھلائی کے کام اس سے چھپا کر کریں.

لہذا ہم سائل کو یہ کہینگے :

نانی کی طرف سے حج کرو، اور جب آپ کے
والد کہیں کہ حج نہ کرو تو انہیں جواب دو کہ کوئی حرج نہیں، اور آپ حج کرلیں، اور
جب آپ اس میں کوئی تاویل کرسکتے ہیں تو اس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے، اور تاویل کا
معنی یہ ہے کہ : آپ اسے کہیں : میں حج نہیں کرونگا، یعنی آئندہ برس، کیونکہ یہ والد
قطع رحمی کا حکم دے رہا ہے، یا پھر وہ جاہل ہے، آپ اسے کہیں : جی ہاں میں آپ کو راضی

کرنے کے لیے اس کی طرف سے حج نہیں کرتا، اور آپ اس میں نیت یہ کرلیں کہ میں آئندہ برس اس کی جانب سے حج نہیں کرونگا، کیونکہ ہوسکتا ہے آپ اس برس حج کرنے چلے جائیں.

اور بعض مائیں بھی اسی طرح کی ہوتی ہیں کہ جب وہ دیکھتی ہیں کہ اس کے بیٹے اور اس کی بیوی کے تعلقات اچھے ہیں تو وہ اسے طلاق دینے کا کہتی ہیں، کہتی ہیں بیٹے یا میں یا پھر وہ، تاکہ بیٹا اسے طلاق دے، اور اسی طرح باپ بھی بعض اوقات غلط فہمی کی بنا پر کہتا ہے بیوی کو طلاق دے دو، تو اسے طلاق نہیں دینی چاہیے.

ایک شخص نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا:

میرے والد نے مجھے بیوی کو طلاق کرنے کا حکم دیا ہے اور میں بیوی سے محبت کرتا ہوں؟

تو امام صاحب نے کہا: اسے طلاق مت دو، تو سائل کہنے لگا: ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کو جب ان کے والد عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ان کی بیوی کو طلاق دینے کا حکم دیا تھا تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی بیوی کو طلاق دے دو.

تو انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بیوی کی طلاق میں اپنے والد کی اطاعت کرنے کا حکم دیا تھا.

تو امام احمد رحمہ اللہ نے اسے بہت اچھی بات کہی:

تو کیا آپ کا والد عمر ہے ؟!

اور اس کلمہ کا کچھ معنی ہے، کیونکہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس وقت تک اپنے بیٹے کو طلاق دینے کا حکم نہیں دیا جب تک ہو میں کوئی اس کا شرعی سبب نہ دیکھا ہو، لیکن ہوسکتا ہے تیرے والد اور اس عورت کے مابین کوئی شخصی معاملہ ہو" انتہی بتصرف

واللہ اعلم.